

فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد

محمد طفیل

مخطوط نمبر ۳۲۸۸

داخلہ نمبر ۳۲۸۸

نام کتاب: تحقیقہ التعلیم فی الرقیقہ والتغییم۔ فن تجوید

تقطیع: سطری صفحہ ۱۷ جسم ۵ ورق

مصنف: بر ان الدین ولقی الدین ابو اسماعیل داود محمد ابو ابراهیم بن عمر بن ابراہیم بن خدیل الجعفری

الخلیلی المعروف بابن البرّاح شیخ الحنفی المولود ۶۳۰ھ المتنی ۲۲۰

الخلیلی المعروف بابن البرّاح شیخ الحنفی المولود ۶۳۰ھ المتنی ۲۲۰

کاتب: داؤد بن سیدان الخنزیری (بصری) المالکی۔

خط نسخ

۱۱۲۴ھ

روشنائی حنفی عنوان سرخ رنگ

۱۱۲۴ھ

کاغذ: دستی قلنی مسحوق مصری

۱۱۲۴ھ

زبان: عربی نظم۔

اس منظومہ کا آغاز اس شعر سے ہوتا ہے۔

بحمد اللہ ابتدی باری البری تعم مزایا بستہ الہب دالشی

اور آخری شعر یہ ہے۔

و تعالیم ملاح صبح داسفا

محمد المهدی والآل وصحابہ

یہ شعر یوم دوشنبہ ۲ رمضان ۱۱۲۴ھ کا لکھا ہوا ہے جس نسخے پر نقل کیا گیا ہے اس پر

ارت درج ہے:

وجد لبڑہ الاصل مرتقیم قبول بالاصل فصح بحمد اللہ دعویہ وحسن تونیفہ

می عشرۃ بقیت مت شوال سنۃ احدی دشمنات مأته علی یہد ابراہیم بن سلیمان۔

اور یہ بھی لکھا ہوا ہے :

و وجد الیضا و کات الفراغ من تمرٌ تھا علی شیخنا سیف الملة والحق والدین ابو بکر
ایم دندری الشلیل باب الجندي رحمة الله يوم الخميس الثالث والعشرة من ذی الحجه
ۃ ثلاثة و سبعین و تسعائے عن مولانا اجازۃ رحمة الله علیهم جمیع علماء جمعیت۔
سرور ق پر ایک دوسری تحریر یہ ملتی ہے :

فی نوبۃ القبر لله تعالیٰ حبلاً الدین الکتبی ۷۴۔ محمد الحرام ۱۲۵۷ھ من المعتبرۃ النبویۃ
کاتب نے آخر میں اپنا نام داؤد بن سیدمان الخرباوی دمکری، المالکی لکھا ہے اور وقت
غیر تابت یہ لکھا ہے :

دکان الفراغ من نسخها بعد الظہر من یوم الاثنین المبارک ثالث شهر رمضان
نظم من شهر سنۃ اربع وعشرين و مائیۃ والف من المعتبرۃ النبویۃ علی صاحبها
نل الصلوۃ والسلام۔

فن تجوید وقرأت میں ایک اہم مسئلہ تفسیم و ترقیق کا بھی ہے یعنی کس جگہ کس حرف کو موٹی اور
واز میں ادا کیا جانا ضروری ہے۔ اور کس جگہ ہلکی آواز میں ادا کیا جانا ضروری ہے۔ مثلاً اس اجنب
ذر ہو تو عموماً موٹی آواز میں ادا کی جاتی ہے۔ اور جب مکسور یا ساکن ہو تو عموماً ترقیق یعنی ہلکی آواز
ادا کی جاتی ہے۔ اسی طرح لام اسم ذات "الله" میں ہمیشہ بالتفہیم ادا کیا جاتا ہے۔ اور لام تعلیل
فعل پر واقع ہو تو بہت ہلکی آواز میں ادا کیا جاتا ہے۔

غرض یہ کہ تفسیم و ترقیق کا مسئلہ فن تجوید کے اہم مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے۔ اس منظومہ کے
نفے نے ایک قصیدہ الفیہ کے ذریعہ اس مسئلہ کو قرآن مجید کی متعدد مثالوں کے ساتھ سمجھایا ہے
یق و تفسیم کی حقیقت بتائی ہے۔ علماء قرأت کے اختلافات کا ذکر کیا ہے۔ اور بڑی روایات نظم
اس پر مسئلے کو اس طرح پیش کر دیا ہے کہ ایک طالب علم تھوڑی محنت سے اس نظم کو یاد
بنتا ہے۔ اشعار کی جملہ تعداد ۱۲۵ ہے۔

مصنف جن کا پورا نام او پر ذکر کیا جا چکا ہے۔ آٹھویں صدی ہجری کے مشاہیر علماء میں سے ہیں۔
ت کے کتابے ایک گاؤں میں ۶۲۰ھ میں پیدا ہوئے اور بالآخر برس کی عمر میں شہر خلیل میں ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۴۱۰، ۴۴۱۱، ۴۴۱۲، ۴۴۱۳، ۴۴۱۴، ۴۴۱۵، ۴۴۱۶، ۴۴۱۷، ۴۴۱۸، ۴۴۱۹، ۴۴۱۰۰، ۴۴۱۰۱، ۴۴۱۰۲، ۴۴۱۰۳، ۴۴۱۰۴، ۴۴۱۰۵، ۴۴۱۰۶، ۴۴۱۰۷، ۴۴۱۰۸، ۴۴۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰، ۴۴۱۰۱۱، ۴۴۱۰۱۲، ۴۴۱۰۱۳، ۴۴۱۰۱۴، ۴۴۱۰۱۵، ۴۴۱۰۱۶، ۴۴۱۰۱۷، ۴۴۱۰۱۸، ۴۴۱۰۱۹، ۴۴۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰، ۴۴۱۰۱۰۱۱، ۴۴۱۰۱۰۱۲، ۴۴۱۰۱۰۱۳، ۴۴۱۰۱۰۱۴، ۴۴۱۰۱۰۱۵، ۴۴۱۰۱۰۱۶، ۴۴۱۰۱۰۱۷، ۴۴۱۰۱۰۱۸، ۴۴۱۰۱۰۱۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۳، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۴، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۵، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۶، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۷، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۸، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۹، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۰، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۲، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱، ۴۴۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱

پائی۔ انہوں نے بغداد، دمشق وغیرہ میں تعلیم حاصل کی اور مختلف مقامات پر مقیم رہے۔ بالآخر ل میں آئے اور چالیس سال یہاں مقیم رہنے کے بعد ۱۹۲۷ھ میں یہیں دفات پائی۔ کاشوار ان مصنفین میں ہوتا ہے جنہوں نے سو یا اس کے قریب کتابیں لکھیں۔ ان کی بعض بہم ہیں۔ لیکن زیادہ تر کتب مختصر سائل کی صورت میں ہیں۔ کچھ ان کی اپنی نظموں کی شرح ہیں۔ رے مصنفین کی فہرست جو بد پر لکھی ہوئی کتابوں کی شرح یا ان پر حواشی ہیں۔ ان کی ایک منظم تدمیث التذکیرۃ جمنی میں ۱۹۱۰ء میں چھپی تھی۔ ان کا دلیان "دیوان الجعبی" کے ۱۹۲۸ھ میں تاہرہ میں طبع ہوا۔

آن نے فن تجوید کے علاوہ علم حدیث اور تذکرۃ رواۃ پر بھی کتابیں لکھی ہیں۔ ان کا تفصیلی ا ابن جعفر عقلانی نے اپنی کتاب "در المکانۃ فی اعیان المائۃ الثامنة" حج اص ۵ طبع حیدر آباد سبکی شاچ الدین نے طبقات الشافعیۃ الکبریٰ حج ۶ ص ۸۷ طبع تاہرہ ۱۹۲۷ھ میں کیا ہے۔ نہکہ ہمارے علم کا تعلق ہے۔ زیرِ نظر منظوم تحقیق التعلیم کتابی شکل میں طبع نہیں ہوا ہے۔ کسی مجموعہ میں یہ اشعار طبع ہو چکے ہوں۔ لیکن اللہ کہیں نظر نہیں آیا۔

کتب خانہ میں پایا جانے والا سخن مکمل اور عمده حالت میں موجود ہے۔ بآسانی پڑھا جا سکتے ہیں۔ کتاب میں پایا جائے۔ شاید تصویح و طباعت کے مرحلے میں دوسرے نزدیک نہیں آیا۔

نرورت در پیش نہ ہو۔



نطوط نمبر $\frac{۷۲}{۲}$
داخلہ نمبر ۸۸

اکتاب: الشہوت فی ضبط الفاظ القنوت۔ فن حدیث
طبع: $\frac{۸}{۴} \times \frac{۸}{۴}$ جمجم: ۶ صفحات سطر فی صفحہ ۱

نفہ ججۃ الاسلام حافظ جلال الدین السیوطی المترقبی ۱۱۹۰ھ

تب: داؤد بن اسماعیل الخبرتادی المالکی۔

ط: نسخ کاغذ دستی قطنی بسحوق، مصری۔

شناختی، خطی، عنوان سرخ رنگ زبان عربی نشر

آغاز :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -

اختتام :

وَهَذَا آخِرُ رِسَالَةُ الْبَثُوتِ فِي ضَبْطِ الْفَاظِ الْقُنُوتِ لِلْحَافِظِ جَلَالِ الدِّينِ السِّيوْطِيِّ
نَبْرَكَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلِنَفْعِنِي وَالْمُسْلِمِينَ وَدَالِدِي وَأَخْرَانِي وَمَنْ تَرَأَ فِي
الرِّسَالَةِ وَدَعَالِي وَلِلَّهِ بِالْمَغْفِرَةِ بِرَبِّكِهِ وَبِرَبِّكِهِ عِلْمُهُ وَلِنَفْاسِهِ الطَّاهِرَةِ بِنَبَّهِ
وَكَرِمِهِ وَقَدْ نَجَزَ تَعْلِيقَهَا لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَأْرَدْ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَسْكُنَهَا فَقْرَبَ عِبَادَ اللَّهِ إِلَيْهِ
وَابْنِ سَلِيمَانِ الْحَسْنِيَّاً دَعَى عَنْهُ عَنْهُ.

مصنف کے بہت سے رسائل میں سے یہ ایک عربی نشر میں مختصر رسالہ ہے جس میں انہوں نے
ئے قنوت کے الفاظ کی تحقیق کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بالفظه جزو عائیں مردی
(ان میں سب سے اوپر) امام تبریز شہید کو حاصل ہے، اور وہ سرا درجہ دعائے قنوت کا ہے۔ لبقیہ
ایں تیسرے درجے میں شمار ہوتی ہیں۔ اہنئے علماء نے تشہید اور قنوت کے الفاظ کی
ایات کو ضبط کیا اور ان کی ترتیب و تلفظ کی تحقیق کی ہے۔

اس موضوع پر ہر زمانہ میں علماء نے کافی توجہ دی اور زیرِ نظر رسالہ اس سلسلہ کی ایک کڑی
ہے۔ بہت دن ہوئے یہ رسالہ مصنف کے مجموعہ رسائل میں طبع ہوا تھا۔ مگر اب نایاب ہے۔
اس نے دوبارہ طباعت مفیدہ برگی۔

